ترتیب مقالہ

☆ مقالہ تین ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب کے تحت فصول بھی قائم کی گئی ہیں۔

☆ حوالہ جات کے لیے شکاگو مینول کا طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے۔

اندراجِ تحقیق

اندراجِ تحقیق کے ضمن میں پیش کی جانے والی معروضات حسب ذیل ہیں:

☆ آیات کو اعراب و حرکات کے ساتھ درج کیا گیا ہے اور رسم عثمانی کی پابندی کی گئی ہے۔

☆ آیات اور دیگر عربی عبارات کا بالعموم ترجمہ دینے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

☆ آیات کے حوالے میں اول سورت کا نام، سورت کا نمبر اور آخر میں آیت نمبر درج کی گئی ہے۔ مثلاً (البقرۃ، 185:2)

☆ کسی کتاب کا پہلی دفعہ حوالہ آنے پر اس کی حوالہ جاتی تفصیل دی گئی ہے، یعنی اول مصنف کا نام، پھر کتاب کا نام، مطبع اور سن اشاعت، پھر جلد نمبر اور صفحہ نمبر، جبکہ آئندہ ذکر آنے پر صرف مصنف کے نام اور کتاب کے نام پر اکتفاء کیا گیا ہے۔

☆ حوالہ جات ہر صفحہ کے آخر (Foot Note) میں درج کیے گئے ہیں۔

☆ مقالہ میں جتنے بھی اعلام (افراد) کو زیر بحث لایا گیا ان کے سن وفات کو ہجری سال کے مطابق درج کیا گیا ہے۔

☆ مقالہ کی زبان عام فہم، آسان اور بامحاورہ ہے، تمام تر تعصبات سے بالاتر ہو کر غیر جانبدار تحقیق کی گئی ہے۔

ابواب بندی:

مقالہ ہذا کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے:

باب اول: مفتی احمد یار خان نعیمی اور تفسیر نعیمی کا تعارف و منہج: پہلی فصل کا عنوان مفتی احمد یار خان نعیمی کے احوال و آثار ہے۔ دوسری فصل کو تفسیر نعیمی کا تعارف، اسلوب و منہج کا عنوان دیا گیا ہے۔ تیسری فصل کا عنوان تفسیر نعیمی میں مباحث سیرت کے مصادر و مراجع منتخب کیا گیا ہے۔ یہ باب مفتی احمد یار خان نعیمی کے احوال و آثار، تفسیر نعیمی کے تعارف، منج و اسلوب، اور تفسیر نعیمی میں مباحثِ سیرت کے مصادر و مراجع پر مشتمل ہے۔

باب دوم : تفسیر نعیمی میں مکی دور کے مباحثِ سیرت: پہلی فصل کا عنوان اعلان نبوت سے قبل سیرت النبی ﷺ ہے۔ دوسری فصل کا عنوان اعلانِ نبوت سے ہجرتِ مدینہ تک دورِ سیرت ہے۔ تیسری فصل کا عنوان مکی دور کے اہم واقعات سیرت منتخب کیا گیا ہے۔ اس باب میں اعلانِ نبوت سے قبل سیرت النبی ﷺ، اعلان نبوت کے بعد ہجرت مدینہ تک سیرت کا عہد، اور مکی دور کے اہم واقعات سیرت کا احاطہ کیا گیا ہے۔

باب سوم: تفسیر نعیمی میں مدنی دور کے مباحثِ سیرت: اس باب کی پہلی فصل ہجرتِ مدینہ سے صلح حدیبیہ تک کا دورِ سیرت کے عنوان پر تحریر کی گئی ہے۔ دوسری فصل کا عنوان صلح حدیبیہ سے فتح مکہ تک کا دورِ سیرت کے عنوان سے قائم کی گئی ہے۔ تیسری فصل کا عنوان فتح مکہ سے وصال مبارک تک کا دور سیرت تجویز کیا گیا ہے۔ اس باب میں ہجرت مدینہ تا نبی کریم ﷺ کے وصال تک کے دور کا جائزہ لیا گیا ہے اور ان واقعات کا احاطہ کیا گیا ہے جن کا ذکر موضوع مقالہ کے تحت آتا ہے۔

ان سہولیات و وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے راقمہ نے اپنے موضوع "**مفتی احمد یار خان نعیمی کی تفسیر نعیمی میں مباحثِ سیرت (پہلی گیارہ جلدوں کا مطالعہ)**" سے انصاف کرنے کی مکمل کوشش کی ہے۔ اپنی کم علمی اور ناپختہ کاری کا مجھے احساس ہے تاہم موضوع کے تقاضے کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ اس مقالے کی خامیوں کو میری حیثیت کے تناظر میں رکھ کر دیکھا جائے۔ اس میں جو خوبیاں ہیں وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عطا ہیں جو خامیاں ہیں وہ میری خطا ہیں۔

آخر میں رب کریم سے دعا گو ہوں کہ میری اس سعی حقیر کو قبول فرمالے۔ آمین یارب العالمین۔

مقالہ نگار

رخسار طارق